

ماہنامہ رفیق منزل، مسلم تعلیمی تحریکات و شخصیات نمبر (مئی، جون ۱۹۹۷ء) مدیر: ایماز احمد اصلاحی۔ پتہ: ۲۳۰، ابو الفضل انکلیو، اوکھلا، نئی دہلی ۲۵۔ صفحات: ۲۶۳۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

امت مسلمہ کی روحانی و مادی اور تمدنی و تمدنی تعمیر و ترقی میں علم و دانش اور تعلیم و تعلم کو محنت اول کی حیثیت حاصل ہے۔ حصول علم کے لیے ہلوی اعظم کی تاکید و فکر مندی مسلم ہے۔ مسلمان، بسلا عالم پر، اسی حکمت اور علمی برتری کے سبب ہی ایک عظیم عالمی قوت بن کر ابھرے اور یورپ کی ترقی کا راز بھی اسی نکتے میں مضمر ہے۔ بقول اقبل۔

قوت افزگ از علم و فن است از ہمیں آتش چراغش روشن است
مگر یہ کیا الیہ ہے کہ العلم سلاہ کی علم بردار قوم، آج حد درجہ علمی و تعلیمی پسماندگی کا شکار ہے اور یہی اس کے سیاسی، معاشی اور تمدنی انحطاط کا بنیادی سبب ہے۔ ”رفیق منزل“ کی زیر نظر اشاعت، تعلیم کی تاریخ اور مباحث پر ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہم نے کیا کچھ کیا؟ (دیوبند، علی گڑھ، جامعہ ملیہ، عثمانیہ، مدرسۃ الاصلاح، ندوۃ، جامعہ ہمدرد، جماعت اسلامی، ایس آئی او Islamic Organization Students) جیسی تعلیمی و علمی تحریکوں اور اداروں کی کوششیں) اور ہمارے ”سلاطین علم“ کے علمی نظریات، تعلیمی خدمات اور سرگرمیاں کیا رہیں؟ (شاہ ولی اللہ، محمد قاسم نانوتوی، سرسید، شبلی، فرہانی، جوہر، مودودی، ذاکر حسین، ابو الکلام، افضل حسین، حکیم عبدالحمید، علی میاں، سید خالد، سید محمد سلیم اور ڈاکٹر ممتاز احمد خاں)۔ تعلیم کے موضوع پر نظری و عملی مباحث، فلسفہ، افکار، مختلف تعلیمی تجربات، تعلیمی تحریکیں، منصوبے، نسلات اور متنوع تجربات۔ غرض تعلیم پر یہ جامع مگردوق دستلوڑ ہے۔ موتین کی محنت قاتل دلو و تحسین ہے۔

سب سے اہم سوال: کیا افراد، ادارے، تحریکیں اور حکومتیں غور کریں گے کہ ہم قوموں کے عروج و زوال میں علم اور تعلیم (فکر، دانش، تحقیق) کو قرار واقعی اہمیت دے رہے ہیں؟ (د۔ ۵)

فی ظلال القرآن۔ سید قطب شہید۔ جلد ششم، اردو۔ ترجمہ: سید معروف شاہ شیرازی۔ ادارہ منشورات اسلامی، بالقتل منصورہ، ملکن روڈ، لاہور۔ صفحات: ۷۶۱۔ ہدیر: ۳۷۵ روپے۔

زیر نظر جلد کے ساتھ فی ظلال القرآن کے اردو ترجمے کی تکمیل ہو رہی ہے۔ (جلد اول پر تبصرہ ترجمان: اکتوبر ۱۹۹۵) فلاح محمد اللہ علی ذالک۔ اللہ تعالیٰ اسے مترجم کے لیے خیر و برکت اور قارئین کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے۔ سورۃ الذاریات سے تا آخر، یہ جلد اچھے معیار پر چھپی ہے۔ ہدیہ بہت مناسب ہے۔ (د۔ ۵)